کپاس کی ابتدائی مراحل پر دیکھ بھال

زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

کپاس کو بوا ئی سے چنائی تک مختلف نازک مراحل سے گزرناپڑتا ہے۔کپاس کی فی ایکڑ زیادہ اور معیاری پیداوار کے حصول کیلئے گڈی لگنے اور پھول بننے سے پہلے کا مرحلہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ بہتر امور کاشتکاری اور فی ایکڑ پیداواری اخراجات میں کمی کے ذریعے کامیاب فصل حاصل کر کے کاشتکاروں کی معاشی حالت میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ کپاس کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار اوراعلیٰ معیار کے ریشے کے حصول کا دارومدار بیج اور قسم کے انتخاب سے شروع ہوتا ہے۔ اعلیٰ معیار کے بیج کا استعمال پودوں کی صحت کے علاوہ فصل کے جلد تیارہونے اورضرررساں کیڑوں کے کنٹرول پر گہرا اثر رکھتا ہے۔ ناقص اقسام کے بیجوں کے استعمال سے کاشتکار مختلف مسائل کاشکار ہوجاتے ہیں کیونکہ پودوں پر ٹینڈے مختلف اوقات میں لگتے اور مکمل ہو تے ہیں اور ہر پودے کے ٹینڈے کے ریشے کا معیار مختلف ہوتا ہے۔ کپاس کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے کاشتکار محکمہ زراعت پنجاب کی سفارش کردہ ٹرپل جین اقسام اور بی ٹی اقسام استعمال کریں جس سے کپاس کی اعلیٰ اقسام کے انتخاب اورفصل کی بہتر دیکھ بھال سے روئی اور ریشہ کوبین الاقوامی معیارکے مطابق پیدا کیاجا سکتا ہے۔ کپاس کی مختلف خصوصیات کی حامل جدید اقسام کے انتخاب اوربروقت کاشت سے فی ایکڑ زیادہ پیداوار اور بہتر کوالٹی کی روئی حاصل کرنے کے ساتھ دیگر ناگہانی موسمی اثرات کے خطرات کو کم کیا جاسکتاہے۔ زمین کی زرخیزی، کپاس کی بڑھوتری اور بیماریوں کی روک تھام کیلئے بہت اہمیت کی حامل ہے۔ بہترین پیداوار حاصل کرنے کیلئے بروقت اور متناسب کھا دوں کا استعمال ضروری ہے کیونکہ اس سے پودوں کی بہتر نشوونما کے لیے مطلوبہ مقدار میں غذا ئی عناصر کی فراہمی آسان ہوجاتی ہے۔ کپاس کی فصل کو نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاش کے علاوہ زنک اور بوران کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے ان میں سے کسی ایک کی کمی بیشی کپاس کی پیداوار متاثر کر سکتی ہے۔ متوازن کھادوں کی مقدار کا تعین زمین کے تجزیے کے بعد بہتر طور پر کیا جاسکتا ہے۔ زمین کی زرخیزی کو مختلف طریقوں سے بڑھایا جا سکتا ہے۔ زمین کی زرخیزی بڑھانے کے موثر طریقوں میں جانوروں کا گوبر نامیاتی مادہ کے علاوہ سبز اور کیمیائی کھادوں کا استعمال شامل ہیں۔ کپاس کی موسمی کاشت کیلئے اڑھائی بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کی جائے۔ کل نائٹروجن کا1/4حصہ بجائی کے وقت، 1/4 حصہ بجائی سے 30 سے 35 دن بعد، 1/4 حصہ ڈوڈیاں بننے پر اور بقیہ 1/4 حصہ ٹینڈے بننے پر استعمال کیا جائے۔فاسفورس پودوں کے خلیوں کا اہم جزوہے اور جڑوں کی بہتر نشوونما کیلئے خصوصی اہمیت رکھتی ہے اس کے علاوہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت اور فصل کو وقت پر پکنے کے ساتھ نائٹروجنی کھاد کی فراہمی بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے۔اس کے حصول کیلئے درمیانی زرخیز زمینوں میں بجائی کے وقت 2 بوری ڈی اے پی کھاد فی ایکڑ استعمال کی جائے۔پوٹاش کا بھی پودوں کے خلیات بنانے میں اہم کردار ہے۔ پودوں میں مضبوطی پیدا کرنے کیلئے پوٹاش کھاد کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ زنک کپاس کے پودے میں ہونے والے ضروری عوامل کے لیے مخصوص انزائم کو متحرک کرتی ہے اور ضیائی تالیف کے عمل کو تیز کرتی ہے۔بوران عمل زیرگی میں اہم کردار کرتا ہے۔ زمینی تجزیے کے بعد زنک اور بوران کی کمی کی صورت میں بجائی کے وقت زنک سلفیٹ 33فیصد5کلوگرام یا 21 فیصد 10 کلوگرام اور بوریکس 3.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کئے جائیں۔ بہتر اگاؤ کے ساتھ پودوں کی جلد بڑھوتری سے جڑ کی بیماریوں اور ضرررساں کیڑوں کے حملہ پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ زرعی ماہرین کی طرف سے سفارش کردہ پودوں کی تعداد کے

حصول کیلئے بیج کو مناسب فاصلہ پرلگایا جائے اور ایک فٹ میں دو پودے رکھے جائیں۔ پودوں کی تعداد کے تعین کے وقت پودوں کی ساخت اور کپاس کی قسم کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ پودوں کی فی ایکڑ کم تعداد کی وجہ سے ان کی غیر ضروری بڑھوتری کے علاوہ جڑی بوٹیاں زیادہ تعداد میں ہوتی ہیں۔ فصل کی آبپاشی زمین کی زرخیزی، طریقہ کاشت، موسمی حالات، قسم اور فصل کی حالت کو مدنظر رکھ کر کی جائے۔ ڈرل کاشتہ فصل کی پہلی آبپاشی بوائی کے30تا35دن اوربعد میں 12تا15دن کا وقفہ رکھا جائے۔ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کی پہلی آبپاشی 3 تا 4 دن، دوسری 6 تا 9 دن اور بعد میں آبپاشی کا وقفہ 15 دن کردیا جائے۔ پانی کی کمی کی علامات میں پتوں کا نیلگوں ہونا، سفید پھول کا چوٹی پر آنا، تنے کے اوپر کے حصے کا تیزی سے سرخ ہونا، اوپر والی شاخوں کی درمیانی لمبائی میں کمی اور چوٹی کے پتوں کا کھردرا ہونا شامل ہے۔ فصل پر ایسی علامات کے ظاہر ہونے سے پہلے آبپاشی کی جائے۔ پودوں پر گڈی لگنے سے پہلے جڑی بوٹیاں کی تلفی سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اٹ سٹ، ڈیلا، تاندلہ بوٹی، چبڑ، کھبل، مدھانہ اور برو کپاس کے کھیتوں میں اگنے والے اہم جڑی بوٹیاں ہیں۔ کپاس کی فصل کو شروع کے 6 سے 9 ہفتوں تک جڑی بوٹیوں سے پاک کردیا جائے تو بھرپور پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ کاشتکارایسا نظام مرتب کریں جس سے کھیت میں پورا سال جڑی بوٹیاں نقصان کی معاشی حد سے تجاوز نہ کرسکیں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کا بے جا استعمال جڑی بوٹیوں میں قوت مدافعت پیدا کر دیتا ہے لہٰذا زہروں کا استعمال ضرورت کے تحت اور بروقت کیا جائے۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے استعمال کے وقت مناسب سپرے مشینوں اور نوزل کا استعمال کیا جائے تاکہ جڑی بوٹی مار زہر کی افادیت بڑھ سکے۔ جڑی بوٹیوں کو بیج بننے سے پہلے تلف کیا جائے۔ کپاس کی ابتدائی بڑھوتری کے وقت تھرپس اور ڈسکی کاٹن بگ کے خلاف زیادہ اسپرے کرنے سے گریز کیا جائے کیونکہ اس سے تیلے اور جوؤں کا حملہ زیادہ ہو سکتا ہے۔ کرم کش ادویات کا استعمال فصل پر حملہ آور ہونے والے ضرررساں کیڑوں کی تعداد کی بنیاد پر کیا جائے۔ کپاس کی فصل میں موجود حشرات کی بروقت اور مناسب نگرانی کیلئے ہفتہ میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کی جائے۔

0-0-0-0-0